سُوْرَۃُ فَاطِرٍ

سوال 1: سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا مختصر تعارف اور اس کے مضامین پر نوٹ لکھیں۔

جواب: سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا تعارف

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ مکی سورت ہے۔ اس میں پانچ (5) رکوع اور پینتالیس (45) آیتیں ہیں۔ فاطر کا معنٰی ہے پیدا کرنے والا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ کا یہ وصف بیان کیا گیا ہے کہ وہ آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والا ہے، اس مناسبت سے اس سورت کا نام "سُوْرَۃُ فَاطِرٍ" رکھا گیا ہے۔ نیز اس سورت کو "سورۃ الملائکہ" بھی کہتے ہیں کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر ہے۔

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کے مضامین

1- عقیدۂ توحید کا ذکر

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ میں عقیدۂ توحید کو ثابت کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظمتوں اور ان کی شان کبریائی کو بیان کیا گیا ہے۔ شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

2- اللہ تعالیٰ کی قدرت کا بیان

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو بیان کیا گیا ہے۔ سُوْرَۃُ فَاطِرٍ میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے درج ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں:

(i) جس خدا نے یہ کائنات بنائی ہے، اسے اس کا نظام چلانے کے لیے کسی مددگار کی ضرورت نہیں۔

(ii) یہ کائنات بغیر مقصد کے پیدا نہیں کی گئی۔

(iii) جو ذات اس کائنات کو وجود میں لائی ہے اس کے لیے اسے ختم کرنا کچھ مشکل نہیں اور اسے ختم کر کے نئے سرے سے آخرت کا عالم پیدا کرنا بھی مشکل نہیں۔

3- زندگی کی حقیقت کا بیان

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ میں زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے۔

4- نبی رحمت (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو تسلی

آنحضرت خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی ہے کہ اگر تمھاری قوم کے لوگ تمھاری تکذیب کر رہے ہیں تو اپنے سے پہلی قوموں کے نقش قدم کی پیروی کر رہے ہیں اور وہ لازماً اسی انجام سے دوچار ہوں گے جس سے وہ دوچار ہوئیں۔

5- فسق و فجور کے اسباب

جو لوگ راہ راست کو چھوڑ کر کج روی اختیار کرتے ہیں، صاف ستھری پاکیزہ زندگی کے بجائے فسق و فجور سے آلودہ غلیظ زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں، ان کے اسباب کا ذکر فرمایا۔

6- کائنات میں غور و فکر کی دعوت

پہاڑوں اور جانوروں کے مختلف رنگوں کی حکمت میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر انھیں حاصل ہوتا ہے جو علم اور آگہی رکھتے ہیں۔

studyplusplus.com (study++)

7- قرآن کی عظمت وصداقت کا ذکر

اس سورت میں قرآن مجید کی عظمت وصداقت کا ذکر فرماتے ہوئے اس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے۔

8- نافرمان قوموں کے انجام سے آگاہی

سورت کے آخر میں مشرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

سوال 2: سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کے اہم علمی وعملی نکات بیان کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کے مطالعہ سے جو علمی وعملی نکات سامنے آتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

1- اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔ (سورۂ فاطر:2)

2- اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ (سورۂ فاطر:3)

3- آخرت کا وعدہ سچا ہے۔ ہمیں ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔ (سورۂ فاطر:5)

4- ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے جو ہمیں جہنم میں لے جانا چاہتا ہے۔ (سورۂ فاطر،6)

5- اللہ تعالیٰ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔ (سورۂ فاطر:10)

6- تمام انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔ (سورۂ فاطر:15)

7- قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا۔ ہر ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہوگا۔ (سورۂ فاطر:18)

8- اہل بصیرت اور اندھے کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ (سورۂ فاطر:19)

9- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا رسول بنا کر بھیجا۔ (سورۂ فاطر:24)

10- اللہ کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔ (سورۂ فاطر:28)

11- جو لوگ نماز ادا کرتے ہیں، تلاوت کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پوشیدہ اور علانیہ وہ ایسی تجارت کرتے ہیں جس میں ہرگز خسارہ نہ ہوگا۔ (سورۂ فاطر:29)

12- قرآن مجید کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔ (سورۂ فاطر:31،32)

13- اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا، بلکہ مہلت عطا فرماتا ہے تا کہ انسان برے اعمال سے توبہ کر لے۔ (سورۂ فاطر:45)

(۳۵) سُوْرَۃُ فَاطِرٍ مَکِّیَّۃٌ (۴۳)

سورۂ فاطر مکی ہے (آیات:۴۵، رکوع:۵)

نوٹ: بامحاورہ ترجمہ والی آیات جن کا امتحان لیا جائے گا اُن میں سورۂ فاطر کا متن شامل نہیں ہے۔

studyplusplus.com (study++)

مشقی سوالات

سوال 1: درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i- سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا دوسرا نام ہے:

(الف) سورۃ العقود (ب) سورۃ الملائکہ (ج) سورۃ تنزیل السجدۃ (د) سورۃ الاسراء

ii- فاطر کا معنی ہے:

(الف) زبردست (ب) پیدا کرنے والا (ج) نگہبان (د) حکمت والا

iii- قرآن مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کر کے دعوت دی گئی ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور و فکر کی (ب) سائنسی تحقیقات کی

(ج) پہاڑوں کی سیر کی (د) دنیا کی رنگینی کی

iv- سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے:

(الف) مال داروں کو (ب) اہلِ ایمان کو (ج) علماء کو (د) تاجروں کو

v- قیامت کے دن انسان کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے:

(الف) اس کے والدین (ب) اس کے رشتے دار (ج) اس کی اولاد (د) وہ خود

جوابات: i- سورۃ الملائکہ ii- پیدا کرنے والا iii- اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور و فکر کی iv- علماء کو v- وہ خود

سوال 2: مختصر جواب دیجیے۔

i- سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: اس سورت کا نام "فاطر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ فَاطِرٍ رکھا گیا ہے۔

ii- سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سورۂ فاطر کا خلاصہ مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا ہے۔

iii- سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: 1- اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ (سورۃ فاطر:3)

2- قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اُٹھا سکے گا ہر کسی کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اُٹھانا ہوگا۔ (سورۃ فاطر:18)

iv- سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: اس سورت کا دوسرا نام "سورۃ الملائکہ" ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر آیا ہے۔

سوال 3: تفصیل سے جواب دیجیے۔

i- سُوْرَۃُ فَاطِرٍ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: دیکھیے سوال 1

studyplusplus.com (study++)

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ اپنے اردگرد پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کیجیے اور ایسی چیزوں کی فہرست بنائیے جو آپ کے لیے بہت حیران کن ہیں اور جنھیں دیکھ کر آپ کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا احساس ہوتا ہے۔

جواب: آسمان کا بغیر ستونوں کے کھڑا ہونا، دن اور رات کا بدلنا، رات کے وقت آسمان پر چاند اور ستاروں کا طلوع ہونا، آسمان سے بارش کا برسنا، موسموں کا بدلنا، بیج سے پودے، پھولوں اور پھلوں کا پیدا ہونا، پھولوں سے خوشبو کا پیدا ہونا، سمندروں، دریاؤں میں پانی کا بہنا، انسان کی تخلیق، پرندوں کا اڑنا اور مچھلیوں کا پانی میں تیرنا، ہر جاندار میں محبت و احساس کا جذبہ وغیرہ۔

برائے اساتذہ کرام

☆ انسان کی تخلیق اور اشرف المخلوقات ہونے کی وجوہات طلبہ کو بتائیں۔

جواب: قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے انسان! تجھے اپنے ربّ کریم سے کس چیز نے بہکایا؟ جس (ربّ نے) تجھے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک کیا، پھر (درست اور) برابر بنایا، جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ (الانفطار: 6 تا 8)

انسانی شکل وصورت، قد و قامت، اعضاء، ان کے درمیان مناسبت اور ان کی خوبیوں پر غور کیا جائے، پھر اس کائنات میں موجود کسی بھی جاندار مخلوق سے اس کا موازنہ کیا جائے تو انسان کے اشرف المخلوقات ہونے اور دیگر مخلوقات میں سب سے افضل و برتر ہونے کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ انسان کے اشرف ہونے کا ایک اہم راز اس کے دیکھنے، سننے کی صلاحیتوں کے ساتھ اس کا صاحبِ عقل اور فہم و ادراک کا حامل ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیت دی، نیز اچھے بُرے کے درمیان تمیز کرنے پھر اپنے ارادہ سے کسی کو اختیار کرنے کی وہ قوت و صلاحیت دی جو کسی دوسری مخلوق کو حاصل نہیں۔ اسی عقل و شعور اور فہم و فراست کے بل بوتے پر اپنی من مانی نہ کرے بلکہ اپنے معبودِ حقیقی کو معرفت حاصل کرتے ہوئے اسی کی عبادت کرے اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائے۔

ii- تزکیہ نفس کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیجیے۔

جواب: انسان کے اندر برائی اور اچھائی، بدی و نیکی، خیر و شر دونوں طرح کے میلانات ازل سے ودیعت کر دیے گئے ہیں۔ ان دونوں کے درمیان تضاد، تصادم اور ٹکراؤ کی کیفیت قائم رہتی ہے اور جب تک یہ کشمکش قائم رہے انسان کی زندگی عجیب قسم کے تضادات اور بگاڑ کا شکار رہتی ہے۔ اسی بگاڑ سے بے راہ روی، ظلم و استحصال اور فسق و فجور جنم لیتے ہیں۔ انسانی شخصیت اپنے اندرونی انتشار کی وجہ سے بے سکون و بے اطمینان رہتی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تزکیہ نفس کی ضرورت کیوں کر پیش آتی ہے۔ اس کشمکش سے نجات کا واحد ذریعہ تزکیہ نفس ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى ۔ (النّٰزِعٰت: 40) ترجمہ: اور نفس کو ہر بُری خواہش سے روکتا ہے۔

اس آیتِ کریمہ سے پتا چلا کہ روح میں موجود خیر کے تقاضوں کو نفس کے بُرے اور شر کے تقاضوں پر غالب کر لینے سے یہ تصادم ختم ہو جاتا ہے۔ نیکی بدی پر غالب آ جاتی ہے اور نفسانی، حیوانی اور شہوانی قوتوں کے کمزور پڑنے سے روح اور اس میں پوشیدہ نیکی کی قوتیں مضبوط اور طاقت ور ہو جاتی ہیں۔ اگر انسانی شخصیت روحانی و اخلاقی کمال کی بلندیوں کو پا لے تو اس عمل کا نام تزکیہ نفس ہے۔ تقویٰ، معرفتِ ربانی اور ذوقِ عبادت تزکیہ نفس کے بغیر ناممکن ہے۔

☆ سُوْرَةُ فَاطِر میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معانی طلبہ کو زبانی یاد کروائیں۔

جواب: عملی کام۔

studyplusplus.com

☆ شرک کے نقصانات اور خرابیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **شرک کے نقصانات:** شرک ایمان کی ضد ہے۔ جیسے اندھیرا اجالا، رات دن ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے ایسے ہی شرک اور ایمان اسلام کی چھتری کے نیچے ہرگز جمع نہیں ہو سکتے۔ تمام انبیائے کرام علیہم السلام شرک کی مذمت بیان کرتے آئے، اولیا و صالحین نے بھی اس کی ہولناکی کو بیان فرمایا، جیسا کہ حضرت حکیم لقمان نے اپنے بیٹے کو یوں نصیحت فرمائی چنانچہ قرآن پاک میں ہے: ترجمہ: ''اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔'' شرک ایسی بیماری ہے جو بندے پر جنت کے دروازے ہمیشہ کے لیے بند کروا دیتی ہے اور دوزخ کو دائمی ٹھکانا بنا دیتی ہے جیسا کہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: ''بے شک جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔''

☆ **سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کی تعلیمات عملی طور ہم میں کیا تبدیلیاں لا سکتی ہیں؟ طلبہ کے سامنے وضاحت کیجیے۔**

جواب: اگر ہم سورۂ فاطر کی تعلیمات پر عمل کریں تو ہم اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے لگ جائیں گے۔ شیطان کے بہکاوے میں آنے سے بچ سکتے ہیں اور نیک اعمال کرنے لگ جائیں گے۔ انبیا کرام علیہم السلام کی تعلیمات پر ہمارا یقین پختہ ہو جائے گا اور ہم تمام برائیوں سے باز آ جائیں گے۔

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

1- **سُوْرَۃُ فَاطِرٍ ہے:**
(A) مکی (B) مدنی (C) مکی مدنی (D) آخری مدنی

2- **سُوْرَۃُ فَاطِرٍ کی آیات ہیں:**
(A) 54 (B) 49 (C) 47 (D) 45

3- **فاطر کے معنی ہیں:**
(A) بنانے والا (B) جاننے والا (C) پیدا کرنے والا (D) تباہ کرنے والا

4- **سورۂ فاطر کا دوسرا نام ہے:**
(A) سورۃ الخلق (B) سورۃ العلق (C) سورۃ الفلق (D) سورۃ الملائکہ

5- **ملائکہ کا مطلب ہے:**
(A) فرشتے (B) بادشاہ (C) جنات (D) اولیا

6- **اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو کثرت سے بیان کیا گیا ہے:**
(A) سورۂ مریم میں (B) سورۂ طٰہٰ میں (C) سورۂ فاطر میں (D) سورۂ سبا میں

7- **زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے:**
(A) سورۃ الحج میں (B) سورۂ فاطر میں (C) سورۃ الکوثر میں (D) سورۃ الکافرون میں

8- **شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا ذکر ہے:**
(A) سورۃ الکوثر میں (B) سورۃ النصر میں (C) سورۃ اللھب میں (D) سورۂ فاطر میں

9- **سورۂ فاطر میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے:**
(A) پہاڑوں اور جانوروں کے مختلف رنگوں کی حکمت میں (B) گھوڑے اور خچروں کی فطرت میں
(C) رات دن کے آنے جانے میں (D) شہد کی مکھی اور اونٹ کی بناوٹ میں

studyplusplus.com (study++)

10- اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے:
(A) جو عبادت گزار ہوتے ہیں (B) جو علم اور آگہی رکھتے ہیں
(C) جو فکر آخرت کرتے ہیں (D) جو مفلس و مسکین ہیں

11- سورۃ فاطر میں کس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے؟
(A) نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم (B) بیت اللہ
(C) قرآن مجید (D) علماء

12- سورۃ فاطر کے علمی و عملی نکات میں سے ہے کہ ہمارا رازق ہے:
(A) اللہ تعالیٰ (B) میکائیل علیہ السلام (C) جبریل علیہ السلام (D) اسرافیل علیہ السلام

13- سورۃ فاطر کے مطابق سچا وعدہ ہے:
(A) دنیاوی زندگی کا (B) آخرت کا (C) انبیاء کا (D) اولیاء کا

14- ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے:
(A) یہود (B) نصاریٰ (C) نفس (D) شیطان

15- شیطان ہمیں لے جانا چاہتا ہے:
(A) فرماں برداری میں (B) عبادت گزاری میں (C) کامیابی وکامرانی میں (D) جہنم میں

16- اللہ تعالیٰ کلمہ توحید اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عطا فرماتا ہے:
(A) عزت (B) دولت (C) شہرت (D) حکومت

17- تمام انسان محتاج ہیں:
(A) اللہ تعالیٰ کے (B) انبیاء کرام کے (C) اولیاء کرام کے (D) فرشتوں کے

18- ایک ایسی تجارت جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے:
(A) جہاد کرنا (B) اللہ کی راہ میں خرچ کرنا (C) ہجرت کرنا (D) نماز قائم کرنا

جوابات:

1- (A)	2- (D)	3- (C)	4- (D)	5- (A)	6- (C)	7- (B)	8- (D)	9- (A)	10- (B)
11- (C)	12- (A)	13- (B)	14- (D)	15- (D)	16- (A)	17- (A)	18- (B)		

مختصر جوابی سوالات

1- سورۃ فاطر مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟
جواب: سورۃ فاطر مکی سورت ہے۔ اس میں پینتالیس (45) آیات ہیں۔

2- سورۃ فاطر کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔
جواب: اس سورت کا نام "فاطر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنیٰ ہے، پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سورۃ فاطر رکھا گیا ہے۔

3- سورۃ فاطر کا دوسرا نام کیا ہے اور کیوں ہے؟
جواب: سورۃ فاطر کا دوسرا نام "سورۃ الملائکہ" ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر آیا ہے۔

studyplusplus.com (study++)

-4 سورۃ فاطر کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ فاطر کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

-5 سورۃ فاطر میں کن چیزوں کا ذکر ہے واضح کریں۔

جواب: سورۃ فاطر میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو بیان کیا گیا ہے۔ زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے۔ شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا ذکر کیا گیا ہے۔

-6 سورۃ فاطر میں کن چیزوں کی مثال دے کر غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ فاطر میں پہاڑوں اور جانوروں کے مختلف رنگوں کی حکمت میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔

-7 سورۃ فاطر میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور و فکر کرنے سے کون کون سی باتیں واضح ہوتی ہیں؟

جواب: سورۃ فاطر میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے درج ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں:

-1 جس اللہ نے یہ کائنات بنائی ہے، اسے اس کا نظام چلانے کے لیے کسی مددگار کی ضرورت نہیں۔

-2 یہ کائنات بغیر مقصد کے پیدا نہیں کی گئی۔

-3 جو ذات اس کائنات کو وجود میں لائی ہے اس کے لیے اسے ختم کرنا کچھ مشکل نہیں اور اسے ختم کر کے نئے سرے سے آخرت کا عالم پیدا کرنا بھی مشکل نہیں۔

-8 سورۃ فاطر میں کن لوگوں کو بشارت دی گئی ہے؟

جواب: سورۃ فاطر میں قرآن مجید کی عظمت و صداقت کا ذکر فرماتے ہوئے اس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے۔

-9 سورۃ فاطر کے آخر میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ فاطر کے آخر میں مشرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

-10 سورۃ فاطر کی آیت دو اور تین سے اللہ تعالیٰ کی کون سی قدرت واضح ہوتی ہے؟

جواب: سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔

-11 سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو عزت عطا کرتا ہے اور کن کو عذاب دیتا ہے؟

جواب: سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ کلمہ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔

-12 سورۃ فاطر کی آیت 18,15 میں محتاجی اور قیامت میں بوجھ اُٹھانے کے حوالے سے کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ فاطر کی آیت 15 اور 18 میں بیان ہوا ہے کہ: تمام انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔ قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا۔ ہر ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہوگا۔

-13 سورۃ فاطر میں کس تجارت کو نقصان سے پاک قرار دیا گیا ہے؟

جواب: قرآن مجید کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔

-14 سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ گناہوں کی سزا کیسے دیتا ہے؟

جواب: سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا، بلکہ مہلت عطا فرماتا ہے تاکہ انسان برے اعمال سے توبہ کر لے۔

studyplusplus.com (study++)